سوال

ہدین (55) کے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وۃ دی جاسکتی ہے یا کہ نہیں، دلائل سے واضح کریں؟۔ (ایم۔ وائی گلیاتی پاکستان نیوی کراچی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

مجاہدین فی سبیل اللہ کو زکوۃ دینا شرعی طور پر درست اور جائز ہے اللہ تبارک و تعالیٰ نے مصارف زکوۃ بیان کرتے ہوئے پوری ایک مد مجاہدین کے لئے رکھی ہے۔

ئاد باری تعالیٰ ہے :

﴿...٦٠﴾ سورة التوبة

وں کے لئے ہیں اور مسکینوں کے لئے اور ان کے وصول کرنے والوں کے لئے اور ان کے لئے جن کے دل پر چائے جاتے ہوں اور گردن چھڑانے میں اور قرض داروں کے لئے اور اللہ کی راہ میں (جہاد کرنے والوں کے لئے) اور مسافروں کے لئے فرض ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ علم والا حکمت و

ں آیت مجیدہ میں آٹھ مصارف زکوۃ کا ذکر کیا گیا ہے جن میں ایک فی سبیل اللہ ہے۔ فی سبیل اللہ کا مصرف جو باقی سات کے مقابلہ میں ذکر ہوا ہے اس سے بالاتفاق جہاد مراد ہے۔ امام ابن کثیر رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں :

"وأما فی سبیل اللہ فمنہم الغزاۃ الذین لاحق لہم فی الدیوان"

(تفسیر ابن کثیر ص 616 مطبوعہ دارالسلام ریاض)

یل اللہ میں وہ مجاہدین غازی داخل ہیں جن کا (سرکاری) دفتر میں کوئی حق نہیں ہوتا۔"

ن عبدالحکم فرماتے ہیں :

"ویجعل من الصدقة فی الکراع والسلاح ومایحتاج الیہ من آلات الحرب وکف العدو عن الحوزة لأنہ کلہ من سبیل الغزو ومنفعتہ" (البحر المحیط 5/60)

ے، خچر، گدھے، اسلحہ اور آلات حرب میں سے جس کی ضرورت ہو بنائے جائیں گے اور دشمن کو سرحدوں سے روکنے کے لیے۔ اس لیے کہ یہ تمام اشیاء لڑائی کی راہ میں اور اس کی منفعت میں سے ہیں۔"

مام ابو بکر بن العربی فرماتے ہیں۔ امام مالک نے کہا :

"سبل اللہ کثیرة ولکنی لاأعلم خلافاً فی أن المراد بسبیل اللہ ہاہنا الغزو، ومن جملة سبیل اللہ" (احکام القرآن 2/969)

ے راستے بہت سارے ہیں لیکن میں اس کے بارے نہیں جانتا کہ کس نے اس بات میں اختلاف کیا ہو کہ یہاں سبیل اللہ سے مراد لڑائی یا غزوہ ہے۔"

یعنی اس آیت میں فی سبیل اللہ سے مراد بالاتفاق غزاوات سبیل اللہ ہیں ان پر زکاۃ صرف کرنا بالکل صحیح ہے۔

عصر حاضر میں کتنے ہی ایسے بھائی ہیں جو جہاد فی سبیل اللہ کے لئے اپنا سب کچھ وقف کر چکے ہیں اور اللہ کے دین کی سربلندی کے لئے کفار سے برسرپیکار ہیں۔

ان کی خدمت کرنا اور آلات حرب خرید کر دشمنان دین کا قلع قمع کرنا ضروری ہے۔ اس لئے مجاہدین کی زکاۃ فنڈ سے امداد کرنا بالکل صحیح اور درست ہے۔ اور وقت کی اہم ضرورت بھی ہے۔ کیونکہ جتنا کفر مجاہدین سے خائف ہے اتنا دیگر مسلمانوں سے نہیں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں مجاہدین کی خدمت کرنے کی توفیق بخشے اور ان کا ساتھ نصیب فرمائے۔ آمین

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3۔ کتاب الزکوٰۃ۔ صفحہ 255

محدث فتویٰ